## سوال

(449) سگریٹ نوشی کی ممانعت میں حکمران کے فیصلہ کو.......

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حکمرانوں نے ایک حکیمانہ فیصلہ یہ فرمایا ہے کہ سرکاری اداروں میں سگریٹ نوشی کی ممانعت کردی ہے۔اب کچھ ملازمین تو اس فیصلہ کی پابندی کرتے ہیں اور کچھ نہیں کرتے تو کیا یہ لوگ خائن تصور ہوں گے' جو حکمرانوں کے اس فیصلہ پر عمل پیرا نہیں ہوتے؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو لوگ اس فیصلہ کی پابندی نہیں کریں گے' وہ امانت میں خیانت کریں گے اور دو گناہوں کے مرتکب قرار پائیں گے

(1) سگریٹ پینا بجائے خود ایک حرام اور منکر کام ہے کیونکہ اس کے بہت زبردست نقصانات ہیں اور بعض اوقات نشہ تک بھی نوبت پہنچ جاتی ہے۔

(2) حکمرانوں نے انہیں اس معصیت کے ترک کرنے اور ملازمین کو اس سے اجتناب کرنے کا جو حکم دیا ہے' وہ اس کی بھی نافرمانی کررہے ہیں جب کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا أَطيعُوا اللَّهَ وَأَطيعُوا الرَّسولَ وَأُولِى الأَمرِ مِنكُم... ٥٩ ... سورة النساء

''اے مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی۔''

اور نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

(من اطاعني فقد اطاع الله ومن عصاني فقد عصى الله ومن اطاع اميري فقد اطاعني ومن عصى اميري فقد عصاني) (صحيح البخاري' الجهاد' باب يقاتل من وراء الامام ويتقى به' ح:٢٩٥٧ وصحيح مسلم' الامارة' باب وجوب طاعة الامراء فى غير معصية___الخ' ح:١٨٣٥ واللفظ له)

''جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے میرے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے میرے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔''

(یہ حدیث متفق علیہ ہے اور یہ الفاظ صحیح مسلم کی روایت کے مطابق ہیں)

اطاعت سے مراد امیر کی نیکی کے کام میں اطاعت ہے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

(انما الطاعۃ فی المعروف) (صحیح البخاري' أخبار الآحاد' باب ماجاء فی اجازۃ خبر الواحد_____الخ' ح: ۷۲۸۵ و صحیح مسلم الامارۃ باب وجوب طاعۃ الامراء فی غیر معصیۃ______الخ ح: ۱۸٤-)

''اطاعت صرف نیکی کے کام میں ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

# ج4ص342

### محدث فتویٰ